please score from 10

1973ء کا آئین 10 اپریل کو متفقہ طور پر انتہائی کشیدہ سیاسی حالات میں منظور ہوا جو کسی طور ایک سیاسی کرشمے سے کم نہیں تھا۔ یہ کرشمہ کیونکر تخلیق ہوا، اِس کی داستان بہت دلچسپ اور حددرجہ سبق آموز ہے اور اِس کا ہمارے مستقبل سے نہایت گہرا تعلق ہے۔ راقم الحروف جو اِس پورے عمل میں پسِ پردہ شریک رہا، وہ آج کے نازک مرحلے پر شدت سے محسوس کرتا ہے کہ مختلف مراحل کے مدوجزر تفصیل سے بیان کیے جائیں تاکہ اُن سے رہنمائی حاصل کی جا سکے۔ دراصل قیامِ پاکستان کے بعد جو لوگ برسرِاقتدار آئے، اُن میں سے بیشتر حضرات دستور کی اہمیت کا ادراک ہی نہیں رکھتے تھے۔
برطانوی پارلیمنٹ نے جولائی 1947ءمیں آزادیِ ہند ایکٹ منظور کیا جس کی رُو سے دو آزاد مملکتیں 15 اگست سے وجود میں آ جائیں گی جن کی اپنی خودمختار دَستور ساز اسمبلیاں ہوں گی اور دَستورکی منظوری تک 1935ءکا ایکٹ نافذ العمل رہے گا۔ نامزد گورنرجنرل کی ایڈوائس پر وائسرائے نے 14 اگست 1947کو جمہوری آئینی آرڈر جاری کیا جس میں پاکستان کے نامزد گورنر جنرل قائدِ اعظم محمد علی جناح کی ایڈوائس پر 1935ءکے ایکٹ میں ضروری ترامیم کی گئیں۔

Translation:

The constitution of 1973 was unanimously approved on 10 April admits [amidst] complex political situations—this was nothing short of a miracle. The story of how this miracle came to be is compelling and instructive. It has a deep connection to [with] our future. The writer who was present behind the scenes during this process, strongly believes that in the current critical stage, the details of different phases should be elaborated so they can be used to obtain guidance. In reality, among the people who came into power after the formation of Pakistan, most did not believe in the ~~stress~~ [parliament] of rules. In 1947, the British parlim- (importance) ent approved the Freedom of India Act, according to which, from 15 August, two independent States will [would] be formed which will [would] have their own autonomus constitution making assemblies and the 1935 Act will be implemented untill the approval of the constitution. On the advice of the elected governor general, the viceroy released a democratic constitutional order on 14 August 1947 which made the necessary alterations to the 1935 Act on the advice of the elected governor general of Pakistan, Quaid-e-Azam.

4/10